کردیا اور ان کے قلم کو حرکت دی، اس طرح سارا مشرق آپ سے مستفید ہوا اور آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔

(ماخوذ از مجلہ الہلال (مصر) بابت ۱۱ اپریل ۱۸۹۶ء مطابق ۲۹ شوال ۱۳۱۳ھ)

ایک ضروری درخواست

حضرت محدث عصر مولینا سید محمد انور شاہ کشمیری علیہ الرحمۃ کے درس حدیث کی دو تقریریں فیض الباری اور عرف الشذی کے نام سے چھپ چکی ہیں۔ پہلی تقریر بخاری شریف کی، دوسری جامع ترمذی کی، عرف الشذی متعدد وجوہ سے نامکمل تھی مگر بہرحال ان کتابوں میں حضرت مرحوم کا کافی ذخیرہ علم آگیا ہے مگر جتنا یہ ذخیرہ ہے اس سے بہت زائد ان کے تلامیذ کے پاس مخطوطات و مکتوبات کی شکل میں محفوظ ہے، اب حضرت مرحوم کے تلامیذ کو اس ذخیرہ کو امت کا عام حق سمجھ کر اشاعت کے لئے دیدینا چاہئے کیا بجا طور پر یہ خطرہ ہے کہ یہ سب چیزیں محفوظ نہ کرلی گئیں تو آئندہ چند سالوں میں ضائع ہو جائیں گی اور علوم و معارف کی ایک بڑی دولت سے اہل علم محروم رہ جائیں گے خصوصیت سے یہ درخواست حضرت مولینا مفتی محمد شفیع صاحب کراچی، حضرت مولینا محمد یوسف بنوری کراچی، حضرت مولینا میرک شاہ کشمیری، مولینا محمد چراغ گوجرانوالہ، مولانا محمد انوری لائل پور، مولینا عبد القدیر کیمل پور، حضرت مولینا محمد ادریس کاندھلوی، حضرت مولینا سید فخر الدین صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند، مولینا حمید الدین صاحب استاد مدرسہ عالیہ کلکتہ، مولینا علام اللہ خاں راولپنڈی، مولینا مفتی محمود احمد نانوتوی مہو چھاؤنی، مولینا افتخار علی صاحب میرٹھ، مولینا قاضی زین العابدین سجاد جامعہ ملیہ دہلی، حضرت مولینا بدر عالم صاحب میرٹھی نزیل مدینہ منورہ، حضرت مولینا محمد حفظ الرحمن سیوہاروی، حضرت مولینا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند، حضرت مولینا مفتی عتیق الرحمن عثمانی، مولینا محمد یوسف صاحب سابق میر واعظ کشمیر وغیرہم اپنے ان سب بزرگوں سے ہے بڑی نوازش ہوگی کہ یہ اور دوسرے تمام بزرگ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی درسی تقریریں اور دوسری تمام چیزیں عنایت فرماوینگے تاکہ ان کی اشاعت کا انتظام ہو سکے۔ واضح ہو کہ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کی اشاعت کا کام مجلس علمی ڈابھیل نے کیا تھا یہ ادارہ اب کراچی میں کام کر رہا ہے۔ سید محمد ازہر شاہ قیصر شاہ منزل دیوبند